22140 ـ جوشخص تجارتی سفر کے دوران سمندر میں فوت ہوجاۓ کیا وہ شھید شمار ہوگا

سوال

کیا جوشخص تجارتی سفر کرتےہوئے سمندر میں فوت ہوجائے اسے شھید شمار کیا جائے گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

الحمدللہ

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا :

ایک شخص تجارت کے لیے سمندری سفر کرتے ہوئے فوت ہوگیا توکیا وہ شھید کی موت مرا ہے ؟

شیخ الاسلام رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

جی ہاں اگر اس کا وہ سفرنافرمانی میں نہیں تھا تواس کی موت شھادت کی موت ہے ، اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کافرمان ہے :

(غرق ہونے والا شھید ہے ، پیٹ کی بیماری سے مرنے والا شھید ہے ، جل کرمرنے والا شھید ہے ، اورطاعون کی بیماری سے مرنے والا شھید ہے ، اوروہ عورت جو اپنے نفاس میں فوت ہوجائے شھید ہے ، اورمنھدم کرتے ہوئے مرجانے والا شھید ہے) ۔

حدیث میں اس کے علاوہ اورکا بھی ذکر ملتا ہے ۔

اگرظن غالب ہوکہ سمندری سفرمیں سلامتی ہے توتجارتی غرض سے سمندری سفر جائز ہے ، لیکن اگر سلامتی نہیں توپھر اسے تجارت کے لیے سمندری سفر نہیں کرنا چاہیے اوراگروہ پھر بھی کرے تواس نے اپنے آپ کوقتل کرنے میں معاونت کی تواس طرح کے شخص کوشھید نہیں کہا جائے گا ۔ .